سوال

کیاکسی روایت میں ملتا ہے کہ نماز کے اوقات کے علاوہ بھی قضائے حاجت پشاب وغیرہ کرنے کے بعد وضوء کرنا ضروری ہے ، یہ علم میں رہے کہ اس سلسلہ میں مجھے بہت وسوسے آتے ہیں ، اور میرے لیے خاوند کے ساتھ مشکل بن جاتی ہے ، وہ کہتے ہیں کہ یہ دین میں غلو اور بدعت شمار ہوتا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

جب بھی وضوء ٹوٹے تو لازمی وضوء کرنے کی کوئی دلیل وارد نہیں ، جب انسان نماز ادا کرنا چاہے تو اس کے لے حدث اکبر ہو یا حدث اصغر طہارت کرنا ضروری ہے ، کیونکہ آیت میں نماز کی ادائیگی کے وقت وضوء کرنے کا حکم آیا ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوؤ تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو ، اور اپنے سروں کا مسح کرو ، اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھویا کرو ، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پھر طہارت کرو اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی ایک پاخانہ کرے یا پھر بیوی سے جماع کرے اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کر لو ، اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا ، لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے ، اور تم پر اپنی نعمتیں مکمل کرنی چاہتا ہے ، تاکہ تم شکر کرو المآئدۃ (6) .

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کر کے آئے تو ان کے سامنے کھانا رکھا گیا ، اور صحابہ نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم آپ کے لیے وضوء کا پانی لائیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ جب میں نماز ادا کرنے لگوں تو وضوء کروں "

سنن ترمذی کتاب الاطعمۃ حدیث نمبر (1770) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (1506) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ نماز کی ادائیگی کے علاوہ وضوء کرنا لازم نہیں ، لیکن کچھ ایسے اعمال ہیں جنہیں کرتے وقت وضوء کرنا مستحب ہے مثلا قرآن مجید کی تلاوت ، اور سوتے وقت وضوء کرنا مستحب ہے

یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ایک ہی وضوء کے ساتھ کئی نمازیں ادا کرنا جائز ہیں ، جب تک وضوء قائم ہے نمازیں ادا کر سکتا ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فتح مکہ کے روز ساری نمازیں ایک ہی وضوء کے ساتھ ادا فرمائیں ، اور اپنے موزوں پر مسح کیا تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسا کام کیا ہے جو میں آج سے قبل آپ کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اے عمر میں نے ایسا کام عمدا اور جان بوجھ کر کیا ہے "

صحیح مسلم کتاب الطہارۃ حدیث نمبر (415).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ فرضی اور نفلی نمازیں ایک ہی وضوء سے ادا کرنا جائز ہیں، جب تک وضوء قائم ہے نمازیں ادا کرنا جائز ہیں، قابل اعتماد علماء کے اجماع سے ایسا کرنا جائز ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

8924